وفاق المدارس الاحرار کا اجلاس
نصابِ تعلیم کی ترتیب اور امتحانات کیلئے کمیٹیوں کی تشکیل

مجلس احرار اسلام کا شعبہ تعلیم "وفاق المدارس الاحرار" عرصہ بیس برس سے اس کارِ خیر میں سرگرم عمل ہے محسن احرار ابن امیر شریعت حضرت مولانا سید عطاء المحسن بخاری قدس سرہ نے اس شعبہ کی بنیاد رکھی اور اپنے انتقال سے ۱۰ ماہ قبل اپنی تحریری وصیت میں وفاق اور اس سے منسلک مدارس کی تولیت اور تمام امور کی انجام دہی کی ذمہ داری امیر احرار ابن امیر شریعت حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم کے سپرد فرمائی۔ اس کے ساتھ ایک انتظامی کمیٹی بھی خود تشکیل دے کر حضرت مولانا محمد اسحٰق سلیمی مدظلہ (ناظم اعلیٰ مجلس احرار اسلام پاکستان) اور سید محمد کفیل بخاری کے نام تجویز فرمائے۔ نیز انہیں پابند فرمایا کہ یہ حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم کی اطاعت میں رہتے ہوئے تمام امور سرانجام دیں گے۔

الحمدللہ اس وقت وفاق المدارس الاحرار سے منسلک مدارس کی تعداد ۳۲ ہو چکی ہے حضرت سید عطاء المحسن بخاری نور اللہ مرقدہ کے انتقال کے وقت یہ تعداد ۲۴ تھی ۳۱ اگست ۲۰۰۰ء بروز جمعرات صبح دس بجے مدرسہ معمورہ دار بنی ہاشم ملتان میں وفاق المدارس الاحرار کا ایک اہم اجلاس حضرت امیر احرار، پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ کی صدارت میں منعقد ہوا جس میں ۳۲ ارکان نے شرکت فرمائی حضرت مولانا محمد اسحٰق سلیمی مدظلہ نے ابتدائی کلمات میں اجلاس کی غرض وغایت بیان فرمائی اور ایجنڈہ پیش کیا۔

اجلاس دو گھنٹے جاری رہا ارکان نے بہت ہی مفید مشورے دیئے۔ آخر میں حضرت پیر جی مدظلہ نے گفتگو کو سمیٹتے ہوئے مشاورت کے تحت کئے گئے فیصلوں کا اعلان فرمایا۔

(۱) نصاب تعلیم کی ترتیب وتدوین کے لئے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی۔
حضرت مولانا محمد اسحٰق سلیمی مدظلہ، حضرت مولانا محمد مغیرہ صاحب، حضرت مولانا عبدالستار صاحب ہر سہ حضرات تین ماہ میں نصاب مرتب کریں گے اور اس سلسلہ میں مشاورت ومعاونت کیلئے دیگر حضرات سے بھی استفادہ کریں گے۔

(۲) امتحانات کے نظام کو چلانے اور بہتر بنانے کیلئے سید محمد کفیل بخاری کو ذمہ داری سونپی گئی۔ وہ امیر محترم اور مندرجہ بالا ارکان کی مشاورت سے مدارس کے امتحانی نظام کو مربوط ومرتب کریں گے۔

(۳) مدرسہ معمورہ ملتان میں درجہ کتب کا آغاز حضرت سید عطاء المحسن بخاری رحمہ اللہ نے خود فرمایا تھا۔ انشاء اللہ اسے دورۂ حدیث تک ایک مکمل جامعہ کی حیثیت سے چلایا جائے گا۔ نئے تعلیمی سال شوال ۱۴۲۱ھ سے درجہ کتب میں داخلہ کیا جائے گا اور تمام ذیلی مدارس اپنے شعبہ تحفیظ قرآن سے فارغ ہونے والے طلبہ کو مدرسہ معمورہ میں بھیجیں گے اس کے ساتھ ساتھ مدرسہ ختم نبوت مسجد احرار چناب نگر میں بھی جلد درجہ کتب کا آغاز کیا جائے گا۔ اور اسے جامعہ کی حیثیت سے مرکزی مقام بنایا جائے گا۔ (انشاء اللہ)

(۴) علاوہ ازیں وفاق کے ذمہ داران گاہے ماہے ماتحت مدارس کا دورہ کریں گے نظام اور معیارِ تعلیم کا جائزہ لیں

گے۔ اخراجات کو پورا کرنے کیلئے احباب کو متوجہ کریں گے۔ اساتذہ کیلئے تربیتی کورس کا اہتمام کیا جائے گا۔ نیز وفاق کے تحت تمام مدارس میں زیر تعلیم طلباء کی فکری و تنظیمی تربیت کے لئے گفتگو اور مطالعہ کا خصوصی اہتمام کیا جائے گا۔

مجلس احرار اسلام کی رکنیت سازی

تمام ماتحت مجالس احرار اسلام کے عہدیداروں کو مطلع کیا جاتا ہے کہ دستور کے مطابق مجلس کی نئی رکنیت سازی مہم کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ یہ مہم ماہ شعبان سے ذی الحج ۱۴۲۱ھ تک جاری رہے گی ماتحت مجالس اپنی اپنی ضرورت کے مطابق فارم رکنیت و معاونت مرکزی دفتر ملتان سے طلب فرمائیں ان شاء اللہ محرم ۱۴۲۲ھ میں مرکزی مجلس شوریٰ کی تشکیل کے بعد مرکزی انتخابات ہوں گے۔

ارکانِ مجلس سے درخواست ہے کہ وہ اس مہم کو تیز تر کرکے زیادہ سے زیادہ احباب کو مجلس میں شامل کریں اور دعوت و ترغیب کیلئے تمام ممکنہ ذرائع اختیار کرکے اس کارِ خیر کو کامیابیوں سے ہمکنار کریں۔

والسلام

سید عطاء المہیمن بخاری
امیر مجلس احرار اسلام پاکستان

محمد اسحٰق سلیمی
ناظم اعلیٰ مجلس احرار اسلام پاکستان

بقیہ از ص 39

منزل آسان نہیں کرنی چاہیے۔ مومنانہ بصیرت کا صحیح استعمال یہ ہے کہ دشمن کو پہچان کر اس کی چال کا علاج ہو NGO مافیا (خدانہ کرے) غالب آیا تو دیوبندی، بریلوی، اہلحدیث، شیعہ، جماعت اسلامی، جمعیت العلماء اسلام وغیرہ سب کی شامت آئے گی۔ بغداد کی تاریخ پڑھ لیجیے، ترکی کا حال دیکھ لیجیے، الجزائر اور مراکش کو نظروں میں گھمائیے ماضی و حال کے واقعات سے سبق لیجیے کہ ہم سب کی بقا بلکہ آنے والی نسل کے سکھ سکون کا انحصار اسی پر ہے۔

محترم حافظ صاحب میں آپ کا اپنا ہوں۔ ہادی برحق صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان پر عمل کیا ہے کہ:۔ "تم اپنے بھائی کی مدد کرو ظالم ہو یا مظلوم" میرے نقطہ نظر سے آپ کا مضمون تعصب کی بنیاد پر ہے، علمیت کی بنیاد پر نہیں ہے اس لئے آپ سے ظلم سرزد ہوا ہے۔ ٹھنڈے دل و دماغ سے اپنے ضمیر سے پوچھ لیجیے کہ ضمیر کبھی جھوٹ نہیں بولتا۔

دعا مغفرت

حضرت مولانا محمد سرفراز خان صفدر مدظلہ کے پوتے اور محترم مولانا زاہد الراشدی کے بھتیجے حافظ محمد اکمل صاحب مرحوم گزشتہ ماہ ایک حادثے میں زخمی ہونے کے بعد انتقال کر گئے۔ جبکہ ان کے ڈرائیور محمد حنیف صاحب بھی اسی حادثہ میں جاں بحق ہوگئے۔ چند ماہ قبل مرحوم کے والد ماجد انتقال کر گئے اس دوہرے صدمے میں ہم حضرت مولانا سرفراز خان صفدر مدظلہ، مولانا زاہد الراشدی اور ان کے خاندان کے تمام افراد کے غم میں شریک ہیں۔ مرحومین کیلئے دعاء مغفرت اور پسماندگان کیلئے صبر کی دعا کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی قبور کو بہشت کا باغ بنا کر اپنی رحمت اور فضل و کرم سے منور فرمائے آمین (ادارہ)

غلام حسین احرار (امیر مجلس احرار اسلام ڈیرہ اسمٰعیل خان)

* بلدیاتی نظام میں این جی اوز رجسٹرڈ کر کے ملک پر مسلط کیا جارہا ہے
* اقوامِ متحدہ کو کشمیر، چیچنیا اور فلسطین میں ہونے والے مظالم نظر کیوں نہیں آتے
* جمہوریت اسلام کی ضد ہے اس سے نفاذِ اسلام کی توقع رکھنے والے احمقوں کی جنت میں رہتے ہیں
* ملک میں کیبل ٹی وی نیٹ ورک جاری کر کے بے حیا معاشرہ تشکیل دیا جارہا ہے

مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتھم ۱۴، ستمبر ۲۰۰۰ کو دو روزہ تنظیمی دورہ پر ڈیرہ اسمٰعیل خان تشریف لائے ۱۴ ستمبر بروز جمعرات نماز عصر کے قریب آپ ڈیرہ پہنچے تو جیل موڑ پر کارکنان احرار اور دیگر مقامی احباب نے آپ کو خوش آمدید کہا استقبال کرنے والوں میں محترم حافظ فتح محمد، عبدالرشید صاحب، حاجی فضل الرحمن ایڈووکیٹ، ظل الرحمن خان صاحب امان اللہ صاحب، عبدالشکور صاحب، حاجی محمد یعقوب صاحب، راقم اور دیگر بہت سے احباب شامل تھے۔ حضرت پیر جی نماز عصر کے بعد اپنے میزبان محترم عبدالعزیز صاحب (کلاچی) کے ہمراہ ان کے بھائی کی عیادت کیلئے ہسپتال تشریف لے گئے اور شام کو احباب کی معیت میں کلاچی پہنچے شہر گیٹ پر آپ کا والہانہ استقبال کیا گیا۔ محترم قاضی عبدالحکیم حقانی صاحب اپنے احباب کے ہمراہ حضرت شاہ جی کے ساتھ رہے۔ بعد ازاں رہائش گاہ پر حضرت مولانا عبدالکریم صاحب دامت برکاتھم آپ سے ملاقات کیلئے تشریف لائے اور صبح کو مدرسہ نجم الھدیٰ میں تشریف آوری اور خطاب کی دعوت دی مدرسہ نجم الھدیٰ میں آپ نے طلباء اور علماء سے خطاب کیا اس موقع پر حضرت مولانا قاضی عبداللطیف مدظلہ، حضرت مولانا قاضی عبدالکریم مدظلہ اور سپاہ صحابہ صوبہ سرحد کے صدر محترم خلیفہ عبدالقیوم صاحب مدظلہ بھی موجود تھے نماز جمعہ جامع مسجد محلہ شخیاں والی میں پڑھائی اور اجتماع جمعہ سے خطاب کیا لوگ کثیر تعداد میں آپ کا خطاب سننے کیلئے تشریف لائے اور مسجد کا صحن تنگیٔ داماں کا گلہ کر رہا تھا۔ حضرت پیر جی مدظلہ کچھ دیر کیلئے حضرت مولانا علاء الدین دامت برکاتھم سے ملاقات کیلئے بھی تشریف لے گئے اور ان کی عیادت کی بعد نماز مغرب جامع مسجد ختم نبوت کمشنری بازار میں ادا کی اور نماز کے بعد آپ نے خطاب فرمایا۔ محترم سیٹھ محمد اشرف صاحب، محترم چودھری نورالدین صاحب، اور محترم حاجی سلیم جان ایڈووکیٹ سے بھی آپ نے ملاقات فرمائی ڈیرہ اسمٰعیل خان میں آپ کا یہ دورہ انتہائی کامیاب رہا آپ نے کارکنان احرار کو تنظیمی صورت حال بہتر بنانے کیلئے مفید مشورے اور ہدایات دیں۔ آپ کی تقاریر کا خلاصہ ذیل میں درج ہے۔

مجلس احرار اسلام کے امیر حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری نے ڈیرہ اسمٰعیل خان اور کلاچی میں مختلف اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ غیر ملکی نظام و نظریات، مخلوط تعلیم اور جمہوریت مسائل کا حل نہیں یہ باطل نظریات لارڈ میکالے کا نظامِ تعلیم اسلامی تعلیمات سے متصادم ہیں۔ جس سے ملک میں بے حیائی فحاشی و عریانی، دہشت گردی اور قتل و غارت گری کا کلچر فروغ پارہا ہے اسلام میں مخلوط تعلیم کا کوئی تصور نہیں ہے یہ مغربی طاقتوں کا شاخسانہ ہے اور اس کے نہایت بھیانک نتائج منظر عام پر آرہے ہیں انہوں نے کہا کہ جمہوریت اسلام کی ضد ہے۔ اس سے اسلام کے نفاذ کی توقع رکھنے والے احمقوں کی جنت میں رہتے ہیں۔ جمہوریت سے ملکی مسائل سلجھنے کی بجائے الجھ گئے ہیں۔ نواز شریف حکومت کی برطرفی پر خوشی سے بغلیں بجانے والے اب بحالی جمہوریت کیلئے بے قرار و بے چین ہیں اس ملک میں جمہوریت کا کوئی مستقبل نہیں حکومت الٰہیہ اس ملک کی مقدر

اور قوم کی دیرینہ آرزو ہے انہوں نے کہا کہ ہم نیا موجود بلدیاتی نظام کو قبول کرنے سے انکار کرتے ہیں اس نظام کے نفاذ سے این جی اوز رجسٹرڈ ہو کر ملک میں روز بروز انتشار پھیلانے کی کوشش کر رہی ہیں غیر ملکی امداد پر چلنے والی این جی اوز فلاحی کاموں کی آڑ میں اپنے بیرونی آقاؤں کی خواہش اور حکم پر پاکستان میں فحاشی و عریانی پھیلا رہی ہیں۔ موجودہ کیبل ٹی وی نیٹ ورک کا اجراء این جی اوز کی کارستانی ہے ان پر پابندی عائد کر کے ان کے اثاثے ضبط کیئے جائیں۔

حکومت این جی اوز، لادین سیاست دانوں، قادیانیوں، پرویزیوں اور آغا خانیوں کے منہ میں لگام دے

عقیدۂ ختمِ نبوت کا تحفظ حکومتِ الٰہیہ کے قیام کے لئے جہاد کا اجراء اسلام دشمن فتنوں کا محاسبہ واستیصال

مجلس احرار اسلام کا نصب العین ہے (امیر احرار سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ

ملتان (حسین اختر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم نے کہا ہے کہ ساری دنیا کے کفار و مشرکین مل کر بھی جہاد ختم نہیں کر سکتے جہاد احیاء اسلام کا فطری راستہ ہے جہاد کے بغیر نفاذ اسلام ممکن نہیں وہ گزشتہ روز مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام منعقدہ ایک جلسہ سے خطاب کر رہے تھے انہوں نے کہا کہ اسلام کے خلاف جتنے فتنے اٹھ رہے ہیں ان کا خاتمہ صرف جہاد سے ہو سکتا ہے، علماء حق متحدہ ہو رہے ہیں اور ان کا ہاتھ وقت کی نبض پر ہے دینی جماعتوں کے باہمی رابطے اور مستقبل میں نفاذ اسلام کیلئے مشترکہ مساعی پر اتفاق اہل حق کیلئے عظیم خوشخبریاں ہیں حکومت، این جی اوز، لادین سیاست دانوں، قادیانیوں، پرویزیوں اور آغا خانیوں کے منہ میں لگام دے اور ان کی سرپرستی بند کرے شیخ سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ پاکستان صرف چند بے دینوں اور اقلیتی طبقات کیلئے نہیں بنا۔ یہ مسلمانوں کے تمام حقوق کے تحفظ کیلئے وجود میں آیا تھا مجلس احرار اسلام تمام دینی جماعتوں کے ساتھ مل کر مسلمانوں کے دینی و سیاسی حقوق کا ہر قیمت پر تحفظ کرے گی قائد احرار نے حکومت کو خبر دار کرتے ہوئے کہا کہ حکمران نوشتہ دیوار پڑھ لیں اگر این جی اوز، عیسائیوں اور قادیانیوں کی غیر قانونی تبلیغی سرگرمیوں کو نہ روکا گیا تو علماء خود ان کو روکنے کیلئے جہاد کا فتویٰ جاری کریں گے پھر دین دشمنوں کو کہیں پناہ نہیں ملے گی انہوں نے کہا کہ این جی اوز، قادیانیوں، عیسائیوں اور تمام دین دشمن طبقات کی پناہ گاہیں ہیں حکومت ان کی غیر آئینی سرگرمیوں پر پابندی عائد کرے شیخ سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ حضرت امیر المؤمنین ملا محمد عمر مجاہد عصر حاضر میں مجدد جہاد ہیں پوری دنیا کے مسلمان ان کی کامیابی کیلئے دعا گو ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عقیدۂ ختم نبوت کا تحفظ، حکومت الٰہیہ کے قیام کیلئے جہاد کا اجراء، اسلام دشمن فتنوں کا محاسبہ و استیصال مجلس احرار اسلام کا نصب العین ہے۔ ہمیں اپنی منزل کے حق ہونے میں کوئی شبہ نہیں اسلئے حق کے راستے سے ہمیں کوئی نہیں ہٹا سکتا انہوں نے مولانا محمد اعظم طارق کی طرف سے پاکستان کے دس شہروں کو ماڈل اسلامی شہر بنانے کے اعلان کا خیر مقدم کیا۔ اور اس جدوجہد میں مجلس احرار اسلام کی طرف سے بھر پور تعاون کا یقین دلایا۔ انہوں نے کہا کہ کیبل ٹی وی کے ذریعے اخلاق باختہ اور حیاء سوز سوسائٹی تشکیل دی جا رہی ہے۔ دینی جماعتیں اس کے خاتمے کے لئے جہاد کریں گی حکومت کیبل ٹی وی پر فوراً پابندی عائد کرے۔

اسلام کے خلاف اٹھنے والے تمام فتنوں کا خاتمہ صرف جہاد ہی سے ہو سکتا ہے

مولانا محمد اعظم طارق کی طرف سے پاکستان کے دس شہروں کو ماڈل اسلامی شہر بنانے کے اعلان کا خیر مقدم

(شیخ سید عطاء المہیمن بخاری)

ملتان (مراسلہ نگار) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر شیخ سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ ساری دنیا کے کفار و مشرکین مل کر بھی جہاد ختم نہیں کر سکتے، جہاد احیاء اسلام کا فطری راستہ ہے جہاد کے بغیر نفاذ اسلام ممکن نہیں۔ وہ گذشتہ روز مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام منعقدہ ایک جلسہ سے خطاب کر رہے تھے انہوں نے کہا کہ اسلام کے خلاف جتنے فتنے اٹھ رہے ہیں ان کا خاتمہ صرف جہاد سے ہو سکتا ہے۔ علماء حق متحد ہو رہے ہیں اور ان کا ہاتھ وقت کی نبض پر ہے، دینی جماعتوں کے باہمی رابطے اور مستقبل میں نفاذ اسلام کے لئے مشترکہ مساعی پر اتفاق اہل حق کے لئے عظیم خوشخبریاں ہیں۔ انہوں نے کہا حکومت، این جی اوز، لادین سیاست دانوں اور قادیانیوں کو لگام دے اور ان کی سرپرستی بند کرے، شیخ سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ پاکستان صرف چند بے دینوں اور اقلیتی طبقات کے لئے نہیں بنا۔ یہ مسلمانوں کے تمام حقوق کے تحفظ کے لئے وجود میں آیا تھا مجلس احرار اسلام تمام دینی جماعتوں کے ساتھ مل کر مسلمانوں کے دینی و سیاسی حقوق کا ہر قیمت پر تحفظ کرے گی۔ انہوں نے جرنیل سپاہ صحابہ مولانا محمد اعظم طارق کی طرف سے پاکستان کے دس شہروں کو ماڈل اسلام شہر بنانے کے اعلان کا خیر مقدم کیا اور اس جدوجہد میں مجلس احرار کی طرف سے پاکستان کے دس شہروں کو ماڈل اسلامی شہر بنانے کے اعلان کا خیر مقدم کیا اور اس جدوجہد میں مجلس احرار کی طرف سے بھرپور تعاون کا یقین دلایا۔ انہوں نے کہا کہ کیبل ٹی وی کے ذریعے اخلاق باختہ اور حیاء سوز سوسائٹی تشکیل دی جا رہی ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ حکومت کیبل ٹی وی پر فوراً پابندی عائد کرے۔

---

* برطانوی استعمار کا مقصد امت کی وحدت کو پارہ پارہ کرنا اور مسلمانوں کے دلوں سے فریضۂ جہاد کے جذبہ کو ختم کرنا ہے

* **دینی جماعتیں اور دینی مدارس این جی اوز کی ملک دشمن سازشوں کو خاک میں ملا دیں گے**

* **قادیانیت کے کفر و ارتداد پر پورے عالم اسلام کی رائے ایک ہے**

* **اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات کی روشنی میں مرتد کی شرعی سزا نافذ کی جائے**

مرکزی دفتر احرار لاہور میں ۷ ستمبر ۲۰۰۰ء یوم تحفظ ختم نبوت کے اجتماع احرار سے امیر احرار حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری، چودھری ثناء اللہ بھٹہ، مولانا محمد اسحٰق سلیمی (ناظم اعلیٰ) عبداللطیف خالد چیمہ، پروفیسر خالد شبیر اور دیگر احرار رہنماؤں کا خطاب

لاہور (محمد معاویہ رضوان) مجلس احرار اسلام پاکستان کے زیر اہتمام ۷ ستمبر کو ملک بھر میں یوم تحفظ ختم نبوت کے سلسلے میں اجتماعات منعقد کئے مرکزی اجتماع دفتر احرار لاہور میں منعقد ہوا جس میں قائد احرار ابن امیر

شریعت حضرت پیرجی سید عطاء المہیمن بخاری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ فتنۂ قادیانیت برطانوی استعمار کی پیداوار ہے جس کا مقصد امت مسلمہ کی وحدت کو پارہ پارہ کرنا اور مسلمانوں کے دلوں سے فریضہ جہاد کے جذبہ کو ختم کرنا ہے قادیانیوں نے اپنے انگریز آقاؤں کی شہ پر جعلی نبوت کا ناٹک رچایا لیکن علماء حق اور مجاھدین ختم نبوت کی نوے سالہ قربانیوں نے برطانوی استعمار کے خود کاشتہ پودے کو جڑ سے اکھاڑ کر ملک و ملت کو فتنۂ ارتداد سے محفوظ کر دیا۔ شیخ سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہم تحفظ ختم نبوت کے پروانوں کو سلام عقیدت پیش کرتے ہیں جنہوں نے محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں سرمست و سرشار ہو کر ہر جبر و تشدد کا دیوانہ وار مقابلہ کیا اور اس مقدس مشن کی خاطر اپنی جوانیوں کے نذرانے پیش کر کے دین و دنیا میں سرخروئی حاصل کی۔ انہوں نے کہا کہ مجلس احرار اسلام قادیانیت کے ناسور کے خاتمے تک اپنی جدوجہد جاری رکھے گی اور ان کے دجل و تلبیس کو دنیا کے کونے کونے میں ننگا کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ قادیانی، این جی اوز کی بیساکھیوں کے سہارے زیادہ دیر زندہ نہیں رہ سکتے۔ این جی اوز بچے کھچے پاکستان کو بھی توڑنا چاہتی ہیں اور قادیانی ان کی سازشوں میں مرکزی کردار ادا کر رہے ہیں سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ دینی جماعتیں اور دینی مدارس این جی اوز کی ملک دشمن سازشوں کو خاک میں ملا دیں گے۔

مجلس احرار اسلام کے مرکزی نائب امیر چودھری ثناء اللہ بھٹہ نے کہا کہ ۱۹۵۳ء میں تحریک تحفظ ختم نبوت کو تشدد سے کچلنے والے غداروں اور حکمرانوں کو کبھی معاف نہیں کریں گے پروفیسر خالد شبیر احمد نے کہا کہ موجودہ فوجی حکومت تحفظ ختم نبوت کے سلسلہ میں آئینی ذمہ داریاں پوری نہیں کر رہی مرکزی ناظم اعلیٰ مولانا محمد اسحٰق سلیمی نے کہا کہ بھٹو کے دور اقتدار میں پارلیمنٹ سے قرارداد اقلیت کا منظور ہونا شہداء ختم نبوت کے خون بے گناہی کا صدقہ ہے جسے ہمیشہ یاد رکھا جائے گا سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ قادیانیت کے کفر و ارتداد پر پورے عالم اسلام کی رائے ایک ہے۔ پوری امت مسلمہ کے نزدیک قادیانی دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ منصور اعجاز جیسے یہودی ایجنٹ کی پاکستان آمد اور سرگرمیوں کے بارے میں حکومت فوراً وضاحت کرے قاری محمد یوسف احرار نے کہا کہ اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات کی روشنی میں مرتد کی شرعی سزا نافذ کی جائے اور قانون امتناع قادیانیت پر عمل در آمد کو مؤثر اور یقینی بنایا جائے۔

* امارت اسلامیہ افغانستان کا استحکام امت مسلمہ کا استحکام ہے

* حضرت ملا محمد عمر مجاہد نے امارت اسلامیہ قائم کر کے مجاہدین و شہداء اسلام کی قربانیوں اور عزائم کی تکمیل کر دی ہے

امیر احرار حضرت پیرجی سید عطاء المہیمن بخاری مدرسہ محمودیہ معمورہ ناگڑیاں ضلع گجرات میں ایک بڑے اجتماع سے خطاب کر رہے تھے

گجرات (محمد ضیاء اللہ، محمد یسین) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر ابن امیر شریعت حضرت پیرجی سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ طالبان کی حالیہ فتوحات نے شمالی اتحاد اور اس کے یورپین سرپرستوں کی

آرزوئیں خاک میں ملادی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی مدد طالبان کے شامل حال ہے امارت اسلامیہ افغانستان کا استحکام امت مسلمہ کا استحکام ہے وہ گزشتہ دنوں مدرسہ محمودیہ معمورہ، ناگڑیاں ضلع گجرات میں ایک بہت بڑے اجتماع سے خطاب کر رہے تھے انہوں نے کہا کہ سب سے زیادہ ناانصافیاں اقوام متحدہ میں ہوتی ہیں جہاں انصاف کے نام پر انسانی حقوق پامال کئے جاتے ہیں اقوام متحدہ دوہرے معیار کا جانبدار ادارہ ہے جس کا مقصد صرف اور صرف مسلمانوں کو نقصان پہنچانا ہے۔ سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ اس وقت دنیا بھر کے مسلمان ممالک میں افغانستان واحد ملک ہے جسے ہم صحیح معنوں میں اسلامی ملک کہہ سکتے ہیں۔ امیر المؤمنین حضرت مُلا محمد عمر مجاھد نے امارت اسلامیہ قائم کر کے مجاھدین و شہداء اسلام کی قربانیوں اور عزائم کی تکمیل کر دی ہے۔ اقوام متحدہ میں طالبان کیلئے نشست مخصوص نہ کرنا اور افغانستان کی نمائندگی شمالی اتحاد کے شکست خوردہ اور اقلیتی گروہ کو دینا صریحاً دھاندلی اور جانبداری ہے۔ اقوام متحدہ کا یہ اقدام قابلِ مذمت ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ وقت قریب ہے جب یورپ امارت اسلامیہ افغانستان کو تسلیم کرے گا۔ شیخ سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ یورپین ممالک اور امریکہ کی طرف سے افغانستان میں الیکشن کا مطالبہ ان کے خبث باطن کا اظہار ہے حالانکہ انہیں معلوم ہے کہ افغانستان کی تاریخ میں کبھی انتخابات نہیں ہوئے۔ جمہوری نظام حکومت ایک تو سراسر کفر ہے دوسرا افغانستان کے کلچر اور سیاست کا کبھی حصہ نہیں رہا۔ امیر المؤمنین نے شوریٰ حل و عقد بنا کر قوم کو مکمل نمائندگی دے دی ہے۔ افغان عوام کو اپنی شرعی حکومت پر مکمل اعتماد ہے اور اس کا ثبوت طالبان کے زیر قبضہ علاقوں میں مکمل امن و امان اور حدود شرعیہ کا نفاذ ہے امیر احرار سید عطاء المہیمن بخاری نے امیر المؤمنین حضرت ملا محمد عمر مجاہد کو حالیہ فتوحات پر مبارکباد دی ہے۔ اجتماع کے اختتام پر دنیا بھر کے مجاھدین اسلام کی کامیابی اور امارت اسلامیہ افغانستان کے استحکام کیلئے خصوصی دعائیں کی گئیں۔

قادیانی اپنے اثر رسوخ اور مختلف طریقوں سے ہمیشہ غریب مسلمانوں کو تنگ کرتے چلے آرہے ہیں۔

پولیس کی ملی بھگت سے مسلمانوں کے خلاف جعلی و فرضی مقدمات بنوا دیتے ہیں

مجلس احرار اسلام، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت، سپاہِ صحابہ، جمعیت علماء اسلام سمیت بیس سے زائد مذھبی و سیاسی تنظیموں اور ضلع بھر کے علماء اور خطباء نے اس صورت حال پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔

چیچاوطنی (۲۰ ستمبر) بااثر قادیانیوں نے گاؤں کے غریب مسلمانوں کا جینا دوبھر کر دیا اور پولیس سے ساز باز کر کے ۹ بے گناہوں کے خلاف پرچہ درج کرا دیا تفصیلات کے مطابق چک نمبر ۳۰-۱۱ ایل (تھانہ غازی آباد) جہاں کی تقریباً آدھی آبادی بااثر اور زمیندار قادیانیوں پر مشتمل ہے اور یہ قادیانی اپنے اثر ورسوخ اور مختلف طریقوں سے ہمیشہ غریب مسلمانوں کو تنگ کرتے چلے آرہے ہیں۔ مسلمانوں میں مرزا غلام احمد قادیانی کی جھوٹی نبوت کی تبلیغ کرتے ہیں۔ چناب نگر (ربوہ) میں منعقد ہونے والے قادیانی جماعت کے مختلف اجتماعات میں

شرکت کیلئے مجبور کرتے ہیں اور مرزائیت قبول کرنے کے لئے دباؤ ڈالتے ہیں۔ بسا اوقات بعض مسلمانوں کو چناب نگر (ربوہ) لے جانے میں کامیاب بھی ہو جاتے ہیں جو مسلمان مرزائیت کے جال میں نہیں پھنستے اور ان کے زیر نگر رہنے کیلئے آمادہ نہیں ہوتے یا قادیانیوں کے جھانسے میں نہیں آتے بلکہ الٹا مزاحمت کرتے ہیں ان کو حیلے بہانوں سے تنگ کیا جاتا ہے اور پولیس کی ملی بھگت سے ان کے خلاف سراسر جعلی و فرضی مقدمات بنوا دیئے جاتے ہیں۔ اس کی تازہ مثال یہ ہے کہ چند روز قبل کرکٹ کھیلتے ہوئے دو نوجوان آپس میں الجھ پڑے جس پر طارق حمید باجوہ، غالب حمید باجوہ، حمید رشید باجوہ، سہیل حلیم باجوہ، حلیم باجوہ، عباس ولد عمر حیات باجوہ، رفاقت ولد عمر حیات باجوہ، شہباز ولد عمر حیات، خالد باجوہ، غنصر ولد نثار باجوہ، اکبر ولد نصیر، مشتاق ولد اقبال، اعجاز ولد اقبال ۱۳ قادیانیوں نے مسلم شیخ برادری سے تعلق رکھنے والے مسلمان کھلاڑی کے ساتھ قادیانی کے الجھاؤ کا بہانہ بنا کر ان کے گھر پر حملہ کر دیا اور للکارتے ہوئے فائرنگ کی، ہراساں کیا اور دھمکیاں دیتے رہے بعد ازاں پولیس سے ساز باز کر کے حالات و واقعات کے برعکس اشرف، غلام محمد، عمران، الیاس، منیر احمد، نذیر احمد سمیت ۹ مسلمانوں کے خلاف زیر دفعہ ۱۴۸/۳۲۴، ۱۴۹ (ت۔پ) مقدمہ درج کرا دیا اور اب مقدمہ کی تفتیش پر اثر انداز ہو رہے ہیں۔ علاوہ ازیں قادیانیوں کی اس اشتعال انگیز کارروائی کے خلاف ضلع بھر کے مذہبی حلقوں میں شدید اشتعال پایا جاتا ہے مجلس احرار اسلام، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت، سپاہ صحابہ، جمعیت علماء اسلام سمیت بیس سے زائد مذہبی و سیاسی تنظیموں اور ضلع بھر کے علماء کرام اور خطباء نے اس صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ جھوٹا مقدمہ فی الفور خارج کیا جائے۔ قادیانیوں کی اشتعال انگیز کارروائیوں کو روکا جائے۔ گاؤں کی مسلم شیخ برادری کو تحفظ فراہم کیا جائے۔ قادیانیوں کی ارتدادی سرگرمیوں کا سد باب کیا جائے۔ امتناع قادیانیت آرڈیننس پر موثر عمل درآمد کرایا جائے۔ مذہبی رہنماؤں نے کہا ہے کہ انتظامیہ اور پولیس قانون کی عملداری کی صورتحال کو بہتر بنائے ورنہ پیش آمدہ حالات کی ذمہ داری ہم پر عائد نہ ہو گی۔

چیچہ وطنی (۱۶ ستمبر) علاقہ مجسٹریٹ حیدر امین نے ۲۹۸ سی (ت پ) کے مقدمہ کے قادیانی ملزم غفار احمد کی درخواست ضمانت فریقین کے وکلاء کے دلائل سننے کے بعد خارج کر دی اشتغاثہ کی طرف سے ریاض احمد طاہر ایڈووکیٹ نے پیروی کی جبکہ قادیانیوں کی طرف سے ناصر سراء نے دلائل دیئے فاضل عدالت نے دونوں طرف کے دلائل کی سماعت کے بعد درخواست ضمانت خارج کر دی۔ یاد رہے کہ نواحی چک نمبر ۳۷-۱۲ ایل کے تین قادیانیوں کے خلاف اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کرنے اور ارتدادی لٹریچر تقسیم کرنے کے سلسلہ میں کل جماعتی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کی طرف سے احرار رہنما عبداللطیف خالد چیمہ نے ایف آئی آر درج کرائی تھی۔ جس کے بعد غفار احمد قادیانی کو گرفتار کر لیا گیا گذشتہ روز علاقہ مجسٹریٹ حیدر امین کی عدالت میں درخواست ضمانت کی سماعت کے موقع پر عدالت کے باہر مجلس عمل تحفظ ختم نبوت سے تعلق رکھنے والے تمام مکاتب فکر کے علماء کرام اور مذہبی جماعتوں کے کارکنوں کی بھارتی تعداد موجود تھی جبکہ پولیس نے سیکورٹی کیلئے بھاری نفری تعینات کر رکھی تھی۔

چیچا وطنی (۱۶ ستمبر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی جنرل سیکرٹری مولانا محمد اسحٰق سلیمی، سید محمد کفیل بخاری اور عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ سرائے سدھو میں توہین رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کیس کے مدعی اور سپاہ صحابہ کے رہنما بلال احمد کے قتل میں قادیانی اشفاق کے اعتراف کے بعد یہ بات پایہ تکمیل کو پہنچ گئی ہے کہ ملک میں ہونے والی دہشت گردی اور قتل وغارت گری کے پیچھے قادیانی لابی کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ توہین رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کے سلسلہ میں قادیانیوں کے خلاف ایف آئی آر کا اندراج اس بات کا ثبوت ہے کہ مسلمان قانون کو ہاتھ میں لینے کے بجائے عدالت کا دروازہ کھٹکھٹا کر قانون کی عملداری پر یقین رکھتے ہیں لیکن مرزائی ایک طرف خود ساختہ مظلومات کا ڈھنڈورا پیٹ رہے ہیں اور دوسری طرف مسلمانوں کے خون سے ہاتھ رنگ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مرزائیوں کو لگام نہ دی گئی تو پیش آمدہ حالات کی ذمہ داری حکومت اور قادیانیوں پر عائد ہو گی۔ علاوہ ازیں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے رہنما قاری زاہد اقبال، مولانا عبدالحکیم نعمانی، قاری عبدالجبار، جمعیت علماء اسلام کے جنرل سیکرٹری مولانا عبدالباقی، مولانا عبدالستار، قاری منظور احمد طاہر، محمد اسلم بھٹی اور مولانا طالب حسین سمیت ضلع ساہیوال کے ایک سو سے زائد علماء کرام اور مذہبی جماعتوں کے رہنماؤں نے مطالبہ کیا ہے کہ سرائے سدھو میں قتل کے محرکات کو سامنے لایا جائے علماء کرام نے حکومت سے یہ مطالبہ بھی کیا ہے کہ این جی اوز اور قادیانی جماعت پر فی الفور پابندی عائد کی جائے۔

*** قادیانی ریشہ دوانیوں کے سدِ باب کے لئے آئینی تقاضوں اور ذمہ داریوں کو پورا کیا جائے**

*** قادیانیت برطانوی استعمار کا لگایا ہوا پودا ہے۔ اب یہود و نصاریٰ اس کی آبیاری کر رہے ہیں**

*** امتناعِ قادیانیت آرڈیننس پر عمل درآمد کی صورت حال بہتر بنائی جائے**

*** غیر ملکی امداد پر چلنے والی این جی اوز پر مکمل پابندی عائد کی جائے نیز شمالی علاقہ جات میں آغا خانیوں اور بیرونی اداروں کی مداخلت بند کرائی جائے**

چیچا وطنی (۸ ستمبر) تحریک ختم نبوت کیلئے قانونی خدمات پر [illegible] ایڈووکیٹ کے اعزاز میں دفتر مجلس احرار اسلام جامع مسجد چیچا وطنی میں منعقدہ استقبالیہ تقریب [illegible] حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ قادیانی ریشہ دوانیوں کے سد باب کیلئے آئینی تقاضوں اور ذمہ داریوں کو پورا کیا جائے۔ ورنہ عوام میں پیدا ہونے والے غیض و غضب کا سامنا کرنا حکومت کے بس میں نہ رہیگا۔ جامع مسجد کے خطیب مولانا محمد ارشاد نے کہا ہے کہ عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کیلئے کام کرنے والے افراد اپنے لیے آخرت کا ذخیرہ کر رہے ہیں۔ ختم نبوت کا تحفظ شفاعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذریعہ ہے اور دونوں جہانوں میں کامیابی کی ضمانت ہے۔ ریاض احمد طاہر ایڈووکیٹ (سابق صدر بار ایسوسی ایشن چیچا وطنی)

نے کہا کہ میرے لیے یہ بہت بڑا اعزاز ہے کہ میں چیچا وطنی میں منکرین ختم نبوت کے خلاف مقدمات میں مسلمانوں کا وکیل ہوں میں اس محاذ پر زندگی بھر خدمات سر انجام دیتا رہوں گا۔ کوئی خوف اور لالچ مجھے اس راستے سے ہٹا نہیں سکتا مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی ناظم نشریات عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ تحریکِ ختم نبوت کے سلسلہ میں قانونی امداد بہم پہنچانے والے وکلاء ہمارا ہراول دستہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں قادیانیوں کی بڑھتی ہوئی سرگرمیاں قابل تشویش ہیں انہوں نے کہا کہ امریکہ اور یورپ کے سرمائے پر پلنے والی این جی اوز کی حکومتی سرپرستی ختم نہ کی گئی تو ہم خود ان کا راستہ روکیں گے۔ خاندانی منصوبہ بندی کے نام پر پورے معاشرے کو حرام کاری اور زنا کی عام دعوت دی جارہی ہے۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے جنرل سیکرٹری قاری زاہد اقبال نے کہا کہ قادیانیت برطانوی استعمار کا لگایا ہوا پودا ہے اور اب بھی یہود و نصاریٰ اس کی مکمل آبیاری کر رہے ہیں۔ جمعیت علماء اسلام کے جنرل سیکرٹری مولانا عبدالباقی نے کہا کہ تمام دینی جماعتیں قادیانیت کے ناسور کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کیلئے تحریک ختم نبوت کی مکمل حمایت کا اعلان کرتی ہیں۔ انجمن تحفظ حقوق شہریاں کے شیخ عبدالغنی نے کہا کہ ہمارے علاقے کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ یہاں کبھی بھی قادیانیت پنپ نہیں سکی۔ مولانا منظور احمد نے کہا کہ پیپلز پارٹی، مسلم لیگ اور این جی اوز اسلام دشمنی میں ایک ہیں این جی اوز مافیا ملک کے اسلامی و نظریاتی تشخص کو تباہ کر رہا ہے اور دین دشمنی پر مبنی تمام تحریکوں اور فرقہ وارانہ دہشت گردی میں قادیانی ہاتھ کام کر رہا ہے۔ ایک قرارداد کے ذریعے مطالبہ کیا گیا کہ سرائے سدھو میں قادیانیوں کے ہاتھوں قتل ہونے والے سپاہ صحابہ کے رہنما اور توہین رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کیس کے مدعی کے سانحۂ قتل کے محرکات کو سامنے لایا جائے۔ ایک دوسری قرارداد میں لندن کے پاکستانی ہائی کمیشن کی طرف سے پاسپورٹ کے اجراء کیلئے فارموں سے عقیدۂ ختم نبوت پر ایمان و یقین والی شق حذف کرنے کی شدید مذمت کرتے ہوئے پرانے اور آئینی طریق کار کو بحال و برقرار رکھنے کا مطالبہ کیا گیا۔ ایک اور قرارداد میں مطالبہ کیا گیا کہ چناب نگر سمیت ملک بھر میں امتناعِ قادیانیت آرڈیننس پر عمل درآمد کی صورتحال بہتر بنائی جائے اور غیر ملکی امداد کے بل بوتے پر کفر و الحاد اور سیکولرازم کا راج قائم کرنے کے لئے کام کرنے والی این جی اوز پر مکمل پابندی عائد کی جائے نیز شمالی علاقہ جات میں آغاخانیوں اور بیرونی اداروں کی مداخلت بند کرائی جائے۔

حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم کی تبلیغی و تنظیمی مصروفیات

۱۹، ستمبر گڑھا موڑ، بورے والا احرار کارکنوں سے ملاقات و مشاورت۔ ۲۰ ستمبر گوجرانوالہ، کارکنانِ احرار سے ملاقات و مشاورت ہمراہ سید محمد یونس بخاری، ۲۱ ستمبر مجلس ذکر و اصلاحی بیان مدرسہ محمودیہ معمورہ ناگڑیاں ضلع گجرات ۔ ۲۲ ستمبر خطبۂ جمعہ ناگڑیاں ضلع گجرات، ملاقات و مشاورت احباب احرار ہمراہ سید محمد یونس بخاری صاحب۔ ۲۳ ستمبر درس قرآن کریم بعد از عشاء جامع مسجد آر اے بازار لاہور کینٹ۔ ۲۴ ستمبر قیام دفتر احرار لاہور شرکت مشاورت کارکنان احرار۔ ۲۵، ۲۶ ستمبر قیام دارِ بنی ہاشم ملتان ۲۷، درس قرآن کریم بعد عشاء مکی مسجد چوک حرم گیٹ ملتان ۲۸، ستمبر مجلس ذکر دارِ بنی ہاشم ملتان۔ ۲۹ ستمبر خطبۂ جمعہ دارِ بنی ہاشم و درس قرآن

کریم بعد عشاء بخاری مسجد خونی برج ملتان۔ ۳۰ ستمبر و یکم اکتوبر قیام ملتان ۲۔ اکتوبر قیام مسجد احرار چناب نگر ۳۔ اکتوبر مجلس ذکر، درس قرآن کریم بر مکان شیخ بشیر احمد نور محلی (ناظم مجلس احرار اسلام ملتان) عثمان آباد کالونی بوسن روڈ ۴۔ اکتوبر خطاب بعد عشاء عظمت قرآن کانفرنس مدرسہ گلشن رسول امیر معاویہ، ٹبہ سلطان پور ضلع وہاڑی ۵۔ اکتوبر قیام مسجد احرار چناب نگر ۶۔ اکتوبر خطبہ جمعہ مدنی مسجد احرار مرکز چنیوٹ ۷۔ اکتوبر قیام چناب نگر۔ ۸۔ اکتوبر خطاب بعد از ظہر مسجد نور فتح گڑھ سیالکوٹ، بعد از عصر ملاقات و مشاورت کارکنان احرار مرید کے ضلع شیخوپورہ ۹۔ اکتوبر مجلس ذکر بعد مغرب دفتر احرار لاہور، ۱۰۔ اکتوبر قیام دفتر احرار لاہور ۱۱، ۱۲، اکتوبر قیام مسجد احرار چناب نگر۔ ۱۳۔ اکتوبر خطبۂ جمعہ مسجد صدیقیہ کمالیہ ضلع ٹوبا، ۱۴۔ اکتوبر آغاز سفر بسلسلہ شرکت اجتماعاتِ احرار ضلع رحیم یار خان۔ درس قرآن کریم بعد نماز مغرب مدرسہ معمورہ الیاس کالونی صادق آباد ۱۵۔ اکتوبر بیان بعد ظہر چاہ بیلا درس قرآن کریم بعد مغرب ڈیرہ سید عبدالستار شاہ صاحب بدلی شریف ۱۶۔ اکتوبر بستی درخواست اور کارکنوں سے ملاقات، صبح دس بجے بعد ظہر بیان بستی قیصر چوہان ۱۷، بعد ظہر بیان مدرسہ رحمانیہ مسجد معاویہ بستی حاجی محمود خانواہ ۱۸۔ اکتوبر صبح دس بجے افتتاح و دعا مدرسہ احرار اسلام بستی میرک، بعد نماز مغرب درس قرآن مجید شہباز پور، ۱۹۔ اکتوبر قیام ملتان، ۲۰۔ اکتوبر فتح قادیان کانفرنس احرار مرکز چنیوٹ، قبل از نماز جمعہ، ۲۱، تا ۲۴۔ اکتوبر قیام مسجد احرار چناب نگر ۲۵۔ اکتوبر خطاب بعد ظہر اجتماع حرکت المجاہدین خانیوال، بعد نماز عشاء شرکت سالانہ اجتماع نقش بندیہ جلال پور پیر والا ۲۶۔ اکتوبر مجلس ذکر دار بنی ہاشم ملتان ۲۷۔ اکتوبر خطبۂ جمعہ دارِ بنی ہاشم ملتان ۲۸۔ اکتوبر بعد عشاء درس قرآن مجید بر مکان محمد اسمٰعیل سورج میانی ملتان ۲۹۔ اکتوبر بعد ظہر بیٹ میر ہزار ضلع مظفر گڑھ قیام شب علی پور ۳۰۔ اکتوبر بیان بعد ظہر ماہڑہ ضلع مظفر گڑھ ۳۱۔ اکتوبر تا ۲ نومبر قیام مسجد احرار چناب نگر ۳، نومبر خطبہ جمعہ مدنی مسجد احرار مرکز چنیوٹ۔ ۴ نومبر آغاز سفر بسلسلہ اجتماعات احرار ضلع رحیم یار خان ۵ نومبر بستی حسن خان چانڈیہ علاقہ آباد پور ضلع رحیم یار خان بیان بعد ظہر، ۶، نومبر چاہ رانجھے والا، بعد ظہر بخاری مسجد بستی مولویاں درس قرآن مجید بعد نماز عشاء ۷، نومبر بستی اسلام آباد بیان بعد از ظہر ۸، نومبر بستی عبدالحمید چانڈیہ بستی اللہ آباد علاقہ رحیم آباد ۹، نومبر قیام ملتان ۱۰ نومبر خطبہ جمعہ مسجد احرار چناب نگر ۱۱، نومبر سالانہ مجلس قرأت بعد نماز عشاء مسجد احرار چناب نگر، ۱۲، تا ۱۵ نومبر قیام چناب نگر و چنیوٹ ۱۶، نومبر مجلس بعد نماز مغرب دفتر احرار لاہور۔ خطاب بعد عشاء مدنی مسجد غازی آباد لاہور۔ ۱۷، نومبر خطبۂ جمعہ جامع مسجد الفاروق مغل پورہ لاہور۔ بعد نماز مغرب درس قرآن و دستار بندی جامع اسلامیہ کمہار پورہ لاہور ۱۹، تا ۲۳، نومبر اسفار برائے شرکت سالانہ اجتماعات احرار حاصل پور، شعلی غربی، چشتیاں، بخش خان، بہاولنگر، جنڈ والا، خان پور تحصیل میلسی۔ ۲۳، نومبر مجلس ذکر دار بنی هاشم ملتان ۲۴ نومبر خطبہ جمعہ دار بنی هاشم ملتان ۲۵ نومبر ۲۸ شعبان تا عید الفطر قیام مسجد احرار چناب نگر۔

سید کفیل بخاری نائب ناظم مجلس احرار اسلام پاکستان کی تبلیغی و تنظیمی مصروفیات

۲۳، ۲۴ ستمبر دفتر احرار لاہور ملاقات و مشاورت احباب احرار لاہور، ۲۵ ستمبر تا ۳۔ اکتوبر قیام دار بنی ہاشم ملتان ۴۔ اکتوبر خطاب بعد عشاء عظمت قرآن کانفرنس ٹبہ سلطانپور ۵۔ ۶۔ اکتوبر قیام ملتان، ۷۔ اکتوبر درس قرآن بعد از مغرب اتحاد کالونی لاہور ۸، تا ۱۰۔ اکتوبر قیام دفتر احرار لاہور ۱۱۔ اکتوبر ملتان ۱۳۔ اکتوبر خطبہ جمعہ مسجد احرار چناب نگر ۱۴ تا ۱۹۔ اکتوبر قیام ملتان ۲۰۔ اکتوبر خطبہ جمعہ دار بنی ہاشم ملتان۔ ۲۱۔ اکتوبر خطاب بعد نماز عشاء سالانہ تبلیغی جلسہ خیر پور میرس سندھ ۲۲۔ اکتوبر قیام بستی مولویاں ضلع رحیم یار خان ۲۳ تا ۲۶۔ اکتوبر قیام ملتان، ۲۷۔ اکتوبر خطبہ جمعہ و خطاب سالانہ جلسہ جامعہ معاذ بدھلہ روڈ ملتان ۲۹۔ اکتوبر خطاب بعد ظہر سالانہ جلسہ اچ شریف، ۲ نومبر خطاب بعد نماز عشاء مسجد اللہ والی کہروڑپکا ۳ تا ۷ نومبر قیام ملتان ۸، نومبر خطاب بعد نماز عشاء مدرسہ عربیہ احیاء اسلام بستی قریشی تحصیل لیاقت پور ضلع رحیم یار خان ۱۰ نومبر خطبہ جمعہ دار بنی ہاشم ملتان ۱۱، نومبر شرکت سالانہ مجلس قرأت چناب نگر

آزادی کی انقلابی تحریک

فوجی بھرتی بائیکاٹ ۱۹۳۹ء

مؤلف: محمد عمر فاروق

جنگ عظیم دوم میں ہندوستان سے انگریزی فوج میں بھرتی کے خلاف ایک عظیم تحریک "فوجی بھرتی بائیکاٹ" ہندوستان بھر میں مجلس احرار اسلام کی پہلی اور تنہا آواز اکابر احرار کی جرأت و کردار * آزادی کے گمنام کارکنوں کا تذکرہ * قربانی و ایثار کی لازوال داستان ایمان پرور واقعات اور کفر شکن مہمات

تاریخ آزادی ہند کے اس روشن باب پر پہلی کتاب (=/150 روپے)

بخاری اکیڈمی دار بنی ہاشم مہربان کالونی ملتان فون 061-511961

بقیہ از ص 56

ہمراہ طالبان سے آملے ہیں باغیوں نے فرار ہوتے ہوئے اپنا تمام اسلحہ کشتیوں میں ڈال کر تاجکستان کے جنگوں میں منتقل کر دیا ہے دریں اثنا طالبان کے دلیر مجاہدین نے کمانڈر عبدالباقی کی سرکردگی میں فرخار کی طرف واقع مزید چھ اہم دفاعی نوعیت کی چوٹیوں پر بھی قبضہ کر لیا ہے (ہفت روزہ "ضرب مومن" کراچی ۲۳ تا ۲۹ جمادی الاخریٰ ۱۴۲۱ھ)

مرتب: محمد الیاس

اخبار الجہاد

افغانستان: طالقان پر قبضہ مستحکم فرخار و خواجہ غار کی طرف پیش قدمی ۴۰۰ باغیوں نے ہتھیار ڈال دیے۔

وخار کی قریبی پانچ اہم پہاڑیوں اور طالقان کے ارد گرد تمام اہم بلند چوٹیوں پر طالبان کے قبضہ کے بعد احمد شاہ مسعود طالقان سے مایوس ہو گئے باغیوں کیلئے عام معافی کا اعلان، ہتھیار ڈالنے کے لئے خواجہ غار دشت ارچی، امام صاحب، اور بندر شیر خان کے درجنوں کمانڈروں کے طالبان حکام سے بلواسطہ اور بلاواسطہ رابطے شروع ہو گئے ہیں۔ طالقان کو اس وقت کوئی بھی خطرہ نہیں کیونکہ صوبائی دارالحکومت کے ارد گرد تمام بلند و بالا چوٹیوں پر طالبان قابض ہیں احمد شاہ مسعود کی قوت منتشر ہو چکی ہے۔ (ہفت روزہ "ضرب مومن" کراچی ۱۶ تا ۲۱ جمادی الاخری ۱۴۲۱ھ)

کشمیر: مجاہدین جیش کی یلغار، بھارتی چوکیاں تباہ ۷۶ ہلاک

سماہنی، نوشہرہ سیکٹر اور گلرناگ میں راکٹوں اور پیکا گنوں سے فضائی حملے ۶۱ فوجی ہلاک دو پوسٹیں اور ایک عمارت تباہ، مجاہدین بحفاظت محفوظ ٹھکانوں پر پہنچ گئے۔ سانگلہ میں انڈین آرمی کے کیمپ میں ریموٹ کنٹرول بم دھماکہ ۱۵ فوجی جہنم رسید، اسلحہ ڈپو تباہ انڈین آرمی میں کھلبلی مچ گئی (ہفت روزہ "ضرب مومن" کراچی ۹ تا ۱۵ جمادی الاخری ۱۴۲۱ھ)

* مقبوضہ کشمیر میں بھارتی فوج سے مجاہدین کی جھڑپیں، ۷۱ فوجی ہلاک

بروسیکٹر میں مجاہدین کا دو چوکیوں پر حملہ ۲۲ فوجی ہلاک، اسلحہ ڈپو پر قبضہ، راجوری میں ۲۳ فوجی مارے گئے اور ۸ مجاہد بھی شہید ہو گئے منجا گوٹ میں مجاہدین کا بھارتی پوسٹ پر راکٹوں سے حملہ چار فوجی ہلاک، ڈوڈہ میں چار فوجی مارے گئے اور ۲ مجاہد شہید ہوئے اس کے علاوہ سوپور چوک میں ۳ فوجی جہنم واصل ہو گئے (روزنامہ اوصاف اسلام آباد ۱۶ ستمبر ۲۰۰۰ء)

* مجاہدین نے بریگیڈیر ۲ کرنل، ۳ میجروں سمیت ۸۰ فوجی مار ڈالے

گزشتہ حملوں کے دوران بھارت کے تین فوجی کیمپ تباہ، دو اسلحہ ڈپو اور درجنوں گاڑیاں تباہ کر دیں اور سینکڑوں فوجی زخمی ہو گئے اطلاعات کے مطابق مجاہدین کے حملوں میں فوج کے تین کیمپ تباہ ہوئے اور دو اسلحہ ڈپو و متعدد گاڑیاں بھی تباہ ہو گئیں۔ ایک اہم جھڑپ راجواڑ میں ہوئی جس میں مجاہدین نے بارودی سرنگ کا دھماکہ کر کے ایک بریگیڈیر اور ایک کرنل کو بارہ اہلکاروں سمیت جہنم واصل کیا (روزنامہ "اوصاف" اسلام آباد ۱۲ ستمبر ۲۰۰۰ء)

چیچنیا: چیچن جانبازوں کی شعلہ بار کارروائیاں ۲۲۰ فوجی مردار

گروزنی کرستوی، نولاک، غلغر یورپ اور نوزی پرت میں گھمسان کی جھڑپ میں متعدد ٹینک اور فوجی گاڑیاں تباہ ہو گئیں، گروزنی میں مجاہدین ہر وقت مسلح پھرتے ہیں اور موقع ملتے ہی روسی فوجیوں پر حملہ کر دیتے ہیں، روسی فوجی منت سماجت پر اتر آئے روسی فوجی اکثر اوقات بازاروں میں اور عام لوگوں کی جمع ہونے کی جگہوں میں اعلان کرتے پھرتے ہیں کہ چیچن عوام ہمارے ساتھ تعاون کریں اور گروزنی سے مجاہدین کو نکال باہر کریں دوسری طرف

روسی حکومت نے نام نہاد چیچن پارلیمنٹ کے ایک رکن کو چیچن صدر اسلان مسخادوف سے مذاکرات کیلئے مقرر کیا ہے تاکہ چیچنیا میں جنگ بندی ہو سکے (ہفت روزہ "ضرب مومن" کراچی ۹ تا ۱۵ جمادی الاخری ۱۴۲۱ھ)

* چیچن مجاہدین نے ۲۳۷ فوجی مردار، روسی جنرل سمیت ۳ اعلیٰ فوجی افسر گرفتار کر لیے۔ چیچن مجاہدین نے نجیورت کے علاقے میں گھاٹ لگا کر پانچ روسی فوجیوں کو گرفتار کر لیا دوران تفتیش پتا چلا کہ ان میں سے ایک روسی فوجی جنرل ہے جبکہ دوسرا اعلیٰ فوجی افسر ہے دریں اثنا چیچن مجاہدین نے پورے ہفتے کے دوران لڑی جانے والی مختلف جھڑپوں میں ۲۳۷ روسی فوجیوں کو مردار کیا ہے (ہفت روزہ "ضرب مومن" کراچی ۱۶ تا ۲۱ جمادی الاخری ۱۴۲۱ھ)

* چیچن مجاہدین کے تابڑ توڑ حملے، ۶۰ روسی فوجی ہلاک، روسی فوج نے ۴ بچے مار ڈالے نزبائی پورٹ کے علاقے میں روسی فوج پر حملہ کیا جس میں کئی روسی فوجی ہلاک و زخمی ہو گئے اس کے علاوہ گروزنی کے قریب جھڑپ میں کئی فوجی ہلاک ہو گئے روسی فوجیوں کی تعداد ۶۰ سے زائد ہو گئی ہے (روزنامہ "اوصاف" اسلام آباد ۱۹ ستمبر ۲۰۰۰)

فلسطین: مذاکرات کی بجائے مزاحمت کا راستہ اختیار کیا جائے حماس

ایسے اقدام آزادی کی بجائے غلامی کی طرف لے جاتے ہیں، یہودی مذاکرات کی زبان نہیں سمجھتے یاسر عرفات ایسے ڈراموں کے ماہر ہیں، اعلان آزادی واپس لے کر عوام کو مایوس کیا اسلامی مزاحمتی تحریک "حماس" کے سیاسی شعبہ کے چیئرمین خالد مشعل نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ یاسر عرفات ہر سال اس طرح کا ڈرامہ کرتا ہے اور وقت جب قریب آتا ہے تو اعلان واپس لے لیتا ہے اس سے فلسطینی عوام میں مایوسی پھیلتی ہے۔ خالد مشعل نے اوسلو معاہدے کے بانی اور مذاکراتی ٹیم کے چیئرمین احمد قری کے اس بیان کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے اور اس کو یہودیوں کی سازش قرار دیا جائے۔ احمد قری نے دشمن کے ساتھ خفیہ مذاکرات کر کے فلسطینیوں کو دھوکہ دیا ہے (روزنامہ اوصاف اسلام آباد ۱۲ ستمبر ۲۰۰۰)

* پوری قوت کے ساتھ اسرائیلی آرمی ٹھکانوں کو نشانہ بنائیں گے: ملٹری رنگ کمانڈر جب تک ہمارے مقدس مقامات اور فلسطین کی زمین خالی نہیں کی جاتی یہودی اپنوں کی لاشیں اٹھاتے اور دھماکوں کی آوازیں سنتے رہیں گے، فلسطین کی معروف جہادی تنظیم حماس کے ملٹری رنگ عزالدین القسام بریگیڈ نے اعلان کیا ہے کہ اسرائیلی کمانڈر آرمی کے ٹھکانوں کو پوری قوت کے ساتھ نشانہ بنایا جائے گا اور یہ کام اس وقت تک جاری رہے گا جب تک یہ ٹھکانے فلسطین کی سرزمین پر قائم ہیں القسام بریگیڈ نے یاسر عرفات اتھارٹی کو خبردار کیا ہے کہ وہ مغربی کنارے کے ملٹری کمانڈر محمود ابو حنود جو کارروائی میں زخمی ہو گئے تھے اور اس کو یاسر عرفات اتھارٹی نے گرفتار کر لیا تھا اس کو اسرائیل کے حوالے نہ کرے اگر ایسا کیا گیا تو تمام تر ذمہ داری یاسر عرفات اتھارٹی پر ہو گی (ہفت روزہ "ضرب مومن" کراچی ۹ تا ۱۵ جمادی الاخری ۱۴۲۱ھ)

افغانستان: دشت ارچی امام صاحب اور بندر شیر خان پر قبضہ

طالبان نے بغیر کسی مزاحمت کے قلعہ امام صاحب دشت ارچی اور دریائے آمول کے کنارے بندر شیر خان پر بھی قبضہ کر لیا ہے۔ امام صاحب اور دشت ارچی کے کمانڈر صاحب خان اور کمانڈر محراب اپنے سینکڑوں حامیوں کے

بقیہ 54 پر